سوال

، لیے جھوٹ بولنا 189

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہم بچوں کو جو ضدی ہوتے ہیں ان کو سمجھانے کے لئے جھوٹ بول سکتے ہیں حدیث کے حوالے سے جواب دیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسند احمد کی ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ

«من قال لصبي تعال هاك ثم لم يعطه فهي كذبة» ٩٦٢٥

جس نے کسی بچے سے کہا کہ ادھر آو یہ لے لو اور پھر اسے وہ نہ دیا جس کے لیے اس نے اسے بلایا تھا تو یہ بھی ایک جھوٹ ہے۔

اس روایت کو شیخ شعیب ارنووط نے شیخین کی شرط پر صحیح قرار دیا ہے۔

اور جھوٹ کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 2